حضرت ابو وائل بن سلمہ اور حجاج

حضرت ابو وائل بن سلمہ خود بیان فرماتے ہیں کہ حجاج بن یوسف جب کوفہ آیا۔ تو مجھے بلا بھیجا۔ میں اسکی طلبی پر گیا۔ اس نے مجھ سے پوچھا۔ آپ کا نام کیا ہے۔ میں نے کہا نام تم کو معلوم ہی ہو گا۔ ورنہ مجھے بلاتے کیسے۔ پوچھا اس شہر میں کب آئے۔ میں نے کہا اس زمانہ میں جب اس شہر کے تمام باشندے آئے۔ پوچھا آپ کو کتنا قرآن یاد ہے۔ میں نے کہا اتنا کہ اگر میں اسکی پابندی کروں۔ تو وہ میرے لئے کافی ہو۔ ان سوالات کے بعد اس نے کہا میں نے آپ کو اس لئے بلایا ہے کہ آپ کو بعض عہدے دینا چاہتا ہوں۔ میں نے پوچھا کون سا عہدہ۔ اس نے کہا کہ "سلسلہ" (سزا دینے کا ایک عہدہ) میں نے کہا یہ عہدہ ان لوگوں کے لئے موزوں ہے جو ذمہ داری کے ساتھ اس کام کو انجام دے سکیں۔ اگر آپ مجھ سے مدد لینا چاہتے ہیں۔ تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ ایسے عقل خوردہ سے مدد لیں جس کو برے مددگاروں کا خطرہ ہے۔ اگر مجھے آپ اس عہدہ سے معاف رکھیں۔ تو میرے لئے بہتر ہو گا۔ اور اگر آپ کو اصرار ہے۔ تو میں اس پر خطر عہدہ میں گھسنے کو تیار ہوں۔ ایسی حالت میں جبکہ میں آپ کا عہدہ دار نہیں ہوں۔ جب راتوں کو آپ کو یاد کرتا ہوں۔ تو میری نیند اڑ جاتی ہے۔ تو جب عہدہ دار ہوں گا۔ تو کیا حال ہو گا؟ لوگ آپ سے اس قدر خائف ہیں۔ کہ اس سے پیشتر کسی امیر سے اتنا خائف نہ ہوتے ہوں گے۔ میری ان باتوں کو اس نے پسند کیا اور کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ کوئی شخص خونریزی میں مجھ سے زیادہ جری اور بے باک بھی نہیں ہے میں ایسے کام کر گذرا جن کے پاس جاتے ہوئے لوگ ڈرتے تھے۔ میری اس سختی کی وجہ سے میری مشکلات آسان ہو گئیں۔ خدا آپ پر رحم کرے۔ اب آپ جائیے۔ اگر آپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص موزوں مل گیا۔ تو آپ کو زحمت نہ دونگا۔ ورنہ پھر آپ کو اس میں ڈالنا پڑے گا۔ غرض کسی طرح چھٹکارا حاصل کر کے ابو وائل اپنے گھر واپس آئے۔ اور پھر کبھی حجاج کے پاس نہ گئے۔

حضرت عبداللہ بن عون کے خصائص

حضرت عبداللہ بن عون کا شمار صاحب فضل و کمال تابعین میں ہوتا ہے وہ قسم کھانا اچھا نہ سمجھتے تھے۔ ابکار بن محمد بیان کرتے ہیں۔ کہ میں زمانہ دراز بلکہ ان کی موت تک ان کے ساتھ رہا۔ اس طویل مدت میں میں نے کبھی ان کو جھوٹی سچی قسم کھاتے نہیں دیکھا۔ اسی طرح جب وہ کسی کے ساتھ کوئی احسان کرتے تھے۔ تو اس مخفی طریقہ پر کہ کسی کو خبر نہ ہونے پاتے۔ دوسروں پر اس کے اظہار کو نہایت برا جانتے تھے۔

احنف بن قیس

ابن عماد حنبلی لکھتے ہیں کہ احنف بن قیس تابعی سادات تابعین میں سے تھے۔ ان کا علم مثالاً پیش کیا جاتا تھا حسن بصری فرماتے تھے۔ کہ میں نے کسی قوم کے شریف کو احنف سے افضل نہیں پایا۔ انہوں نے متعدد خلفاء کا عہد پایا تھا۔ ان میں سے کسی خلیفہ نے ایک شخص سے ان کے اوصاف پوچھے۔ اس نے کہا اگر آپ ایک وصف سننا چاہتے ہوں تو ایک بتاؤں۔ اگر دو چاہتے ہوں۔ تو دو بتاؤں۔ اگر تین چاہتے ہوں تو تین بتاؤں۔ خلیفہ نے کہا دو بتاؤ۔ اس